سوال

(73) مطلقہ کی وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایسی مطلقہ عورت اپنے شوہر کے مال کی وارث ہے جس کے شوہر کا انتقال اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے ہو گیا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر طلاق رجعی ہو اور شوہر کا انتقال اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے ہو گیا ہو تو یہ اپنے شرعی حصے کی وارث ہو گی اور اگر عدت ختم ہو گئی تو پھر یہ وارث نہیں ہو گی، اسی طرح اگر طلاق بائنہ ہو جس میں رجوع کا حق نہیں ہوتا مثلاً یہ کہ عورت نے مال دے کر طلاق حاصل کی ہو یا اسے تیسری طلاق بھی دے دی گئی ہو تو ایسی بائنہ عورتوں کا میراث میں حق نہیں ہے کیونکہ یہ اس شخص کی وفات کے وقت اس کی بیوی نہیں ہے البتہ وہ عورت مستثنیٰ ہے جس کے شوہر نے اسے مرض الموت میں طلاق دی ہو اور اس پر یہ الزام ہو کہ اس نے میراث سے محروم کرنے کی غرض سے اپنی بیوی کو طلاق دی ہے تو ایسی عورت عدت میں بھی اور بعد از عدت بھی وارث ہو گی بشرطیکہ اس نے ابھی تک کسی اور شادی نہ کی ہو خواہ طلاق بائنہ ہی کیوں نہ ہو، اس کی اس باطل غرض کو ختم کرنے کے پیش نظر اس مسئلے میں علماء کا صحیح ترین قول یہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص69

محدث فتویٰ